پریس ریلیز

LGH/PGMI/AMC

Zahid: 0304-4040225

جنرل ہسپتال شعبہ سرجری کے زیر اہتمام لیپروسکوپک کے حوالے سے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

سرجنز و ڈاکٹرز اپنی پیشہ وارانہ مہارت بڑھانے کیلئے تربیتی ورکشاپس میں حصہ لیں: پروفیسر الفرید ظفر

دنیا جدت کی طرف، اب روایتی طریقہ علاج سے ہمیں نکلنا ہوگا

سرکاری ہسپتالوں میں لیپروسکوپی کی سہولت مستحق مریضوں کے لئے نعمت سے کم نہیں: پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور 15 جنوری: ......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ نوجوان ڈاکٹرز بالخصوص سرجن کو اپنی پیشہ وارانہ مہارت کو بڑھانے اور آپریشنز و پروسیجرز کے جدید طریقوں کو اپنانے کے لئے تربیتی ورکشاپس میں بھرپور حصہ لینا چاہیے تا کہ وہ مریضوں کا بہتر طور پر علاج معالجہ میں کمال حاصل کر سکیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال شعبہ سرجری کے زیر اہتمام لیپروسکوپ اور سکل کے حوالے سے تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تربیتی ورکشاپ سے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر آمنہ جاوید، ڈاکٹر سعید، ڈاکٹر توصیف اور دیگر مقررین نے لیپروسکوپک کے مختلف پہلوؤں اور پیچیدگیوں سے احسن انداز سے نمٹنے کے اصولوں پر روشنی ڈالی۔اس موقع پر ایل جی ایچ شعبہ سرجری کے تینوں یونٹس کے علاوہ دیگر ہسپتالوں کے ڈاکٹرز بھی موجود تھے۔جنہوں نے لیپروسکوپک کے طرز علاج کے مختلف پہلوؤں اور عملی تربیت کو اجاگر کیا۔پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ لیپروسکوپی روائتی سرجری کے مقابلے میں زیادہ آسان طریقہ ہے۔جس سے مریضوں کو علاج معالجے کی تیز تر اور ماڈرن سہولتیں بہم پہنچانے میں مدد ملتی ہے اور مریض کو زیادہ دیر ہسپتال میں قیام نہیں کرنا پڑتا۔نیز مریض کی تکلیف میں کمی کا باعث بھی بنتا ہے اور ڈاکٹرز بھی زیادہ سے زیادہ مریضوں کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔پرنسپل نے کہا کہ ماضی میں نجی ہسپتالوں میں لیپروسکوپی کی سہولت میسر تھی جو غریب اور نادار افراد کی پہنچ سے دور ہونے کے بعد وہ اس طریقہ علاج سے مستفید نہیں ہو سکتے تھے۔تاہم سرکاری ہسپتالوں میں اس سہولت کی دستیابی مستحق مریضوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں۔ایل جی ایچ میں یہ سہولت بلا امتیاز مریضوں کو فراہم کی جارہی ہے۔صحافیوں سے گفتگو میں پرنسپل ایل جی ایچ نے کہا کہ ہمیں اپنے فرائض کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی سے منسلک رہنے کی ضرورت ہے۔شرط صرف یہ ہے کہ محنت و لگن سے تحقیق اور نئی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔پروفیسر الفرید ظفر نے مزید کہا کہ اب روائتی طریقہ علاج سے ہمیں نکلنا ہوگا دنیا جدت کی طرف آ چکی ہے اور ہمیں بھی دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر اپنے شعبوں میں تبدیلیاں لانا ہوں گی تبھی ہم اپنے اہداف حاصل کر سکیں گے۔

اس موقع پر ورکشاپ کے شرکاء کے سوال و جواب اور ہینڈ آن ٹریننگ کا سیشن ہوا اور شرکاء میں سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ڈاکٹر شبیر احمد چوہدری، ڈاکٹر احمد نعیم، ڈاکٹر فلک شیر، ڈاکٹر نیلم واجد، ڈاکٹر فرمان علی، ڈاکٹر دانش علی، ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن، ڈاکٹر حافظ عمران، ڈاکٹر بشارت نذیر اور ڈاکٹر سدرہ جاوید بھی ورکشاپ کے منتظمین بھی شامل تھیں۔

☆☆☆